محکمہ داخلہ وقبائلی اُمور صوبہ خیبر پختونخوا۔

منجانب:۔ محترم عنایت اللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، خیبر پختونخوا۔

سوال نمبر 15405

سوال

کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ

(ا) آیا یہ درست ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے صوبہ میں معصوم بچوں اور بچیوں کے ساتھ جنسی تشدد اور بے دردی کیساتھ قتل کرنے کے شرمناک واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گذشتہ تین سالوں کے دوران صوبہ میں ضلع وار سالانہ کتنے کمسن لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ جنسی تشدد کے واقعات رونما ہوئے ہیں ان واقعات میں کتنے بچوں کو بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران صوبہ میں کمسن لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ جنسی تشدد کے واقعات میں ملوث کتنے مجرموں کو کس نوعیت کی سزائیں سنائی گئی ہیں؟ ان سزاؤں پر کس حد تک عمل درآمد ہوا۔ نیز مستقبل میں اس قسم کے واقعات کی روک تھام کیلئے حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

جواب

سوال نمبر 14536 منجانب محترم عنایت اللہ صاحب رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے حوالے سے موصول شدہ جوابات از دفاتر سی سی پی او پشاور اور تمام ریجنل پولیس آفیسرز معروض ہوں کہ

(ا) ہاں یہ درست ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے صوبہ میں معصوم بچوں اور بچیوں کے ساتھ جنسی تشدد اور بے دردی کے ساتھ قتل کرنے کے شرمناک واقعات رونما ہوئے ہیں۔

(ب)

ضلع	سال	بچوں/بچیوں کیساتھ جنسی تشدد واقعات کی تعداد	بچوں/بچیوں کو جنسی تشدد کے بعد قتل (شہید) کرنے کی تعداد
پشاور	2019	42	-
	2020	34	01
	2021	44	-
مردان	2020	01	01
چارسدہ	2020	01	01
نوشہرہ	2019-20-21	84	01
ہری پور	2019-20-21	60	01
ایبٹ آباد	2019-20-21	62	02
مانسہرہ	2019-20-21	43	01
اپر کوہستان	2019-20-21	01	-
کوہاٹ	2020	07	01
	2021	04	01
	2022	01	-
کرک	2019-20-21	13	-
کرم	2019-20	05	01
لکی مروت	2020	01	01
ڈیرہ اسمٰعیل خان	2019	42	-
	2020	43	-
	2021	42	-
ٹانک	2019	02	-
	2020	07	01
	2021	02	-

Cont: